Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

پروسورمن ال فاضل ویلادوری ودیگران

بنام

تامل ناڈو کی ریاست

تاریخ فیصلہ: 11 ستمبر، 1991

[کلدیپ سنگھ اور ایم۔ ایم۔ پنچھی، جسٹس صاحبان۔]

تعزیراتی ضابطہ، 1860- دفعہ 304 حصہ I، 34—کے تحت اثباتِ جُرم—ہونے والے زخموں کی نوعیت- ملزم کا ارادہ- دفعات 325، 34 کے تحت ہونے والا جرم- سزا میں ترمیم کی گئی- ملزم سے وصول شدہ جرمانہ متوفی کے والد/والدہ/بہن کو ادا کیا جائے گا۔

اپیل گزاروں کے خلاف تین الزامات بنائے گئے- A1 سے A7۔A7 پر دفعہ 109، تعزیراتِ ہند کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 302 کے تحت قتلِ عمد کرنے کے لیے آل کو 6 پر اکسانے کا الزام عائد کیا گیا۔ A1، A2، A4، A5 اور A3، A6 پر بالترتیب تعزیراتِ ہند کی دفعہ 147 اور 148 کے تحت مقدمہ چلایا گیا اور تیسرا الزام A1 سے A6 کے خلاف اس الزام پر تھا کہ A1، A2، A4 اور A5 لاٹھیوں سے لیس تھے، A3 اروول (بل ہک) اور A6 ویل اسٹک (نیزہ اسٹک) سے لیس تھا، 28 جنوری 1977 کی صبح تقریباً 8:30 بجے متوفی پر حملہ کیا اور اسے متعدد چوٹیں آئیں، جس کے نتیجے میں اسی دن اس کی موت ہو گئی۔۔

تمام ملزموں کو فاضل ٹرائل جج نے بری کر دیا تھا، جس کے خلاف اپیل دائر کی گئی تھی، عدالت عالیہ نے A4 سے A7 کو بری کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا لیکن A1 سے A3 کے حوالے سے نتائج کو الٹ دیا اور دفعہ 304 حصہ I کے تحت مجرم قرار دیا گیا جسے دفعہ 34، تعزیراتِ ہند کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور انہیں پانچ سال کی قید بامشقت سزا سنائی گئی، اس کے خلاف، یہ اپیلیں اپیل گزاروں- A1 سے A3 کے ذریعے خصوصی اجازت عرضی کے ذریعے دائر کی گئی تھی۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، سزا میں ترمیم کرتے ہوئے، یہ عدالت،

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: 1. متوفی کی لاش پر تیرہ بیرونی زخم پائے گئے۔ان میں سے 11 نچلی ٹانگوں اور بازوؤں پر تھے۔اپیل گزاروں کا ارادہ شدید چوٹ پہنچانا تھا اور اس طرح ان کے ذریعے کیا گیا جرم تعزیراتِ ہند کی دفعہ 325 کے دائرے کے اندر آتا ہے۔ متوفی شخص پر چوٹوں کی نوعیت اور اس معاملے کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپیل گزاروں کے ذریعے کیا گیا جرم تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھی جانے والی دفعہ 325 کی شرارت کے اندر آتا ہے اور انہیں دفعہ 325، تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34، تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34 کے تحت مجرم قرار دیا گیا، جس میں ان کے ذریعے پہلے ہی گزاری گئی قید کی سزا اور ہر ایک کو 7000 روپے جرمانے کے طور پر ٹرائل کورٹ کے سامنے جمع کروائے جانے کی سزا شامل ہے۔ چار ماہ، جو متوفی کے والد/والدہ کو ادا کیے جائیں۔ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں اپیل کنندگان کو پانچ سال کی قید بامشقت سزا ہوگی۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 393، سال 1979۔

فوجداری اپیل نمبر 197، سال 1978 اور فوجداری نظر ثانی مقدمہ نمبر 833، سال 1977 میں تامل ناڈو عدالت عالیہ کے مورخہ 26.4.1979 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے یو آر للت اور کے آر چودھری۔

جواب دہندہ کے لیے کے وی وینکٹارمن۔

عدالت کا فیصلہ کلدیپ سنگھ، جے نے سنایا۔

پروسورامن المعروف ویلادورائی، کروپایا، ناگاسندرم اور چار دیگران (جنہیں اس کے بعد A1 سے A7 کہا جاتا ہے) پر ایک جواہر کے قتلِ عمد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ان کے خلاف تین الزامات عائد کیے گئے۔A7 پر قتلِ عمد کرنے کے لیے A1 سے 6 کو اکسانے کے لیے تعزیراتِ ہند کی دفعہ 109 کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 302 کے تحت الزام عائد کیا گیا تھا۔دوسرا الزام فسادات سے متعلق ہے جس میں A1، A2، A4، A5 اور A3، A6 پر بالترتیب تعزیراتِ ہند کی دفعات 147 اور 148 کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔تعزیراتِ ہند کی دفعہ 149 کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 302 کے تحت تیسرا الزام A1 سے A6 کے خلاف ان الزامات پر تھا کہ A1، A2، A4 اور A5 لاٹھیوں سے لیس، A3 اروول (بل ہک) اور A6 ویل اسٹک (نیزہ اسٹک) سے لیس، 28 جنوری 1977 کی صبح تقریباً 8:30 بجے جواہر پر حملہ کیا اور اسے متعدد چوٹیں آئیں جس کے نتیجے میں اسی دن اس کی موت ہوگئی۔ تمام ملزموں کو فاضل ٹرائل جج نے بری کر دیا۔اپیل پر عدالت عالیہ نے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

A4 سے A7 کے بری ہونے کے فیصلے کو برقرار رکھا لیکن A1 سے A3 کے حوالے سے نتائج کو الٹ دیا۔ استغاثہ کے شواہد پر یقین کرتے ہوئے، عدالت عالیہ اس نتیجے پر پہنچی کہ A1 سے A3 کے ذریعے جرم ثابت ہوا۔ انہیں تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 304 حصہ I کے تحت مجرم قرار دیا گیا اور انہیں پانچ سال کی قید بامشقت سزا سنائی گئی۔ خصوصی اجازت عرضی کے ذریعے A1 سے A3 کی یہ اپیل عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ہے۔ 10 اگست 1979 کے اپنے حکم کے ذریعے اس عدالت کو اپیل کرنے کی خاص اجازت دیتے ہوئے اپیل گزاروں کو ضمانت کی اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔ ہم عدالت عالیہ سے اتفاق کرتے ہیں کہ اس واقعے میں اپیل گزاروں کی شرکت جس کے نتیجے میں جواہر کی موت ہوئی، بلاشبہ ثابت ہوئی ہے۔ تاہم، ہمارا خیال ہے کہ متوفی کے شخص پر چوٹوں کی نوعیت اور اس معاملے کے حقائق اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپیل گزاروں کی طرف سے کیا گیا جرم دفعہ 325 کی شرارت کے تحت آتا ہے جسے 34 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، تعزیراتِ ہند جواہر کی لاش پر تیرہ بیرونی چوٹیں پائی گئیں۔ ان میں سے 11 نچلی ٹانگوں اور بازوؤں پر تھے۔ عدالت عالیہ نے جرم کی نوعیت پر غور کرتے ہوئے کہا کہ :-

"یہ ملزم اور ان کے شریک کار جو خود کو جواہر پر ڈال رہے تھے، کبھی بھی جواہر کی موت کا سبب بننے کا ارادہ نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ اگر ان کا ارادہ ایسا ہوتا تو وہ یقیناً پر اسے خاص طور پر چولام کے کھیت میں لے جانے کے بعد قتل کر سکتے تھے اور اسے وہاں مردہ چھوڑ سکتے تھے بجائے اس کے کہ اسے سادہ اور شدید چوٹیں پہنچائیں۔ یہاں تک کہ اس پہلو کے حوالے سے کہ آیا ملزم افراد اس طرح کے زخموں کا سبب بن سکتے تھے جو عام نوعیت میں موت کا سبب بننے کے لیے کافی ہوں، ہم استغاثہ کے حق میں کوئی نتیجہ نہیں دے سکتے۔ یہاں تک کہ جواہر کے بیان (نمائش پی-6) کے مطابق بھی پہلے ملزم نے صرف اتنا کہا تھا کہ اس پر حملہ جواہر نے چند ہفتے قبل پہلے ملزم کو جو چوٹیں پہنچائی تھیں اس کا بدلہ تھا۔"

عدالت عالیہ کے مذکورہ بالا مشاہدات سے اتفاق کرتے ہوئے ہماری رائے ہے کہ اپیل گزاروں کا ارادہ شدید چوٹ پہنچانا تھا اور اس طرح ان کے ذریعے کیا گیا جرم تعزیراتِ ہند کی دفعہ 325 کے دائرے کے اندر آتا ہے، اس لیے ہم، تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھے جانے والے تعزیراتِ ہند کی دفعہ 304 حصہ I کے تحت اپیل گزاروں کی اثباتِ جُرم اور سزا کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور اس کے بجائے انہیں تعزیراتِ ہند کی دفعہ 34 کے ساتھ پڑھے جانے والے تعزیراتِ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہند کی دفعہ 325 کے تحت مجرم قرار دیتے ہیں۔ہم اپیل گزاروں پر ہر ایک پر جرمانے کے طور پر 7000 روپے کی سزا بھی عائد کرتے ہیں۔اپیل کنندگان آج سے چار ماہ کے اندر ٹرائل کورٹ کے سامنے 7000 روپے جمع کرائیں گے۔ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں اپیل کنندگان کو پانچ سال کی قید بامشقت سزا ہو گی۔اپیل گزاروں سے جرمانے کے طور پر وصول ہونے والے 21,000 روپے کی رقم متوفی جواہر کے والد/والدہ کو ادا کی جائے۔ان میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچنے کی صورت میں رقم متوفی جواہر کی بہن اندرا کو ادا کی جائے گی۔اپیل کو مندرجہ بالا شرائط میں نمٹادیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹادی گئی۔